امام علی النقی علیہ السلام کی چالیس حدیثیں

<"xml encoding="UTF-8?>

1. قَالَ الامَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): مَنِ اتَّقَی اللّهَ يُتَّقی، وَمَنْ أطاعَ اللّه يُطاعُ، وَ مَنْ أطاعَ الْخالِقَ لَمْ يُبالِ سَخَطَ الْمَخْلُوقينَ، وَمَنْ أسْخَطَ الْخالِقَ فَقَمِنٌ أنْ يَحِلَّ بِهِ سَخَطُ الْمَخْلُوقينَ . 1

1. امام علی النقی (علیہ السلام): جو اللہ سے ڈرے گا لوگ اس سے ڈریں گے اور جو اللہ کی اطاعت کرے گا اس کی اطاعت کی جائے گی، اور جو خالق کی اطاعت کرے گا اسے مخلوقین کی ناراضگی کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی اور جو خالق کو ناراض کرے گا وہ مخلوقین کی ناراضگی سے بھی روبرو ہونے کے لائق ہے۔

2. قَالَ الامَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): مَنْ أنِسَ بِاللّهِ اسْتَوحَشَ مِنَ النّاسِ، وَعَلامَةُ الأُنْسِ بِاللّهِ الْوَحْشَةُ مِنَ النّاسِ . 2

2. امام علی النقی (علیہ السلام): جسے اللہ سے انس ومحبت ہوجاتی ہے وہ لوگوں سے وحشت کرتا ہے اور اللہ سے انس و محبت کی علامت لوگوں سے وحشت کرنا ہے۔

3. قَالَ الامَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): السَّهَرُ أُلَذُّ الْمَنامِ، وَ الْجُوعُ يَزيدُ فی طيبِ الطَّعامِ. 3

3. امام علی النقی (علیہ السلام): شب بیداری، نیند کو بے حد لذیذ بنا دیتی ہے اور بھوک غذا کے ذائقہ کو دو چند کر دیتی ہے ۔

4. قَالَ الامَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): لا تَطْلُبِ الصَّفا مِمَّنْ كَدِرْتَ عَلَيْهِ، وَلاَ النُّصْحَ مِمَّنْ صَرَفْتَ سُوءَ ظَنِّكَ إلَيْهِ، فَإنَّما قَلْبُ غَيْرِكَ كَقَلْبِكَ لَهُ. 4

4 . امام علی النقی (علیہ السلام): جس سے کینہ رکھتے ہو اس سے محبت کی تلاش میں نہ رہو ۔ جس سے بد گمان ہو اس س خیر خواہی کی امید نہ رکھو اس لئے کہ دوسرے کا دل بھی تمہارے دل کے مانند ہے۔

5. قَالَ الامَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الْحَسَدُ ماحِقُ الْحَسَناتِ، وَالزَّهوُ جالِبُ الْمَقْتِ، وَالْعُجْبُ صارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ داعٍ إلَی الْغَمْطِ وَالْجَهْلِ، وَالبُخْلُ أذَمُّ الاَخْلاقِ، وَالطَّمَعُ سَجيَّةٌ سَيِّئَةٌ. 5

5. امام علی النقی (علیہ السلام): حسد نیکیوں کو تباہ کرنے والا ہے، غرور، دشمنی لانے والا ہے، خودبینی، تحصیل علم سے مانع اور پستی و نادانی کی طرف کھینچنے والی ہے اور کنجوسی بڑا مذموم اخلاق ہے، اور لالچ بڑی بری صفت ہے ۔

6. قَالَ الامَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الْهَزْلُ فكاهَةُ السُّفَهاءِ، وَ صَناعَةُ الْجُهّالِ. 6

6. امام علی النقی (علیہ السلام): تمسخر، سفیہوں کا شیوہ اور جاہلوں کا پیشہ ہے ۔

7. قَالَ الامَامُ عَلِّي النَقِيّ (عَليَه السَّلاَمُ): الدُّنيا سُوقٌ رَبِحَ فيها قَوْمٌ وَ خَسِرَ آخَرُونَ. 7

7. امام علی النقی (علیہ السلام): دنیا ایک بازار ہے جس میں ایک گروہ نے فائدہ تو دوسرے نے نقصان اٹھایا ہے۔

8. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): النّاسُ فِي الدُّنْيا بِالأَمْوالِ وَ فِی الآخِرَةِ بِالأعْمالِ.8

8. امام علی النقی (علیہ السلام): لوگوں کی حیثیت دنیا میں مال سے اور آخرت میں اعمال سے ہے ۔

9. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): مُخالَطَةُ الأشْرارِ تَدُلُّ عَلی شِرارِ مَنْ يُخالِطُهُمْ. 9

9. امام علی النقی (علیہ السلام): بُرے لوگوں کی ہمنشینی ہہمنشیں ہونے والے کی شر پسندی پر دلالت کرتی ہے ۔

10. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): أهْلُ قُمْ وَ أهْلُ آبَةِ مَغْفُورٌ لَهُمْ، لِزيارَتِهِمْ لِجَدّی عَلیّ ابْنِ مُوسَی الرِّضا (علیه السلام) بِطُوس، ألا وَ مَنْ زارَهُ فَأصابَهُ فی طَريقِهِ قَطْرَةٌ مِنَ السَّماءِ حَرَّمَ جَسَدَهُ عَلَی النّار . 10

10. امام علی النقی (علیہ السلام): قم اور آبہ کے لوگوں کی مغفرت ہوچکی ہے کیونکہ وہ لوگ طوس میں میرے جد بزرگوار حضرت امام علی رضا علیہ السلام کی زیارت کو جاتے ہیں ۔ آگاہ ہو جاؤ کہ جو بھی ان کی زیارت کرے اور راستے میں آسمان سے ایک قطرہ اس پر پڑجائے (کسی مشکل سے دوچار ہوجائے)تواس کا جسم آتش جھنم پر حرام ہو جاتا ہے ۔

11. عَنْ يَعْقُوبِ بْنِ السِّكيتْ، قالَ: سَألْتُ أبَاالْحَسَنِ الْهادي (علیه السلام :(ما بالُ الْقُرْآنِ لا يَزْدادُ عَلَی النَّشْرِ وَالدَّرْسِ إلاّ غَضاضَة؟قالَ (ع): إنَّ اللّهَ تَعالی لَمْ يَجْعَلْهُ لِزَمان دُونَ زَمان، وَلالِناس دُونَ ناس، فَهُوَ فی كُلِّ زَمان جَديدٌ وَ عِنْدَ كُلِّ قَوْم غَضٌّ إلی يَوْمِ الْقِيامَةِ. 11

11. حضرت امام علی نقی علیہ السلام کے ایک صحابی جناب ابن سکیت کہتے ہیں کہ میں نے امام (ع) سے سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ قرآن مجید نشر واشاعت درس وبحث سے مزید ترو تازہ ہوجاتا ہے؟ امام(ع) نے فرمایا:اللہ تعالیٰ نے اسے کسی خاص زمانے اور خاص افراد سے مخصو ص نہیں کیا ہے وہ ہر زمانے میں نیا اور قیامت تک ہر قوم و گروہ کے پاس ترو تازہ رہے گا۔

12. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): الْغَضَبُ عَلی مَنْ لا تَمْلِكُ عَجْزٌ، وَ عَلی مَنْ تَمْلِكُ لُؤْمٌ. 12

12. امام علی النقی (علیہ السلام): جس پر تمہارا تسلط نہیں اس پر غصہ ہونا عاجزی ہے اور جس پر تسلط ہے اس پر غصہ ہونا پستی ہے ۔

13. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): يَأْتی عَلماءُ شيعَتِنا الْقَوّامُونَ بِضُعَفاءِ مُحِبّينا وَ أهْلِ وِلايَتِنا يَوْمَ الْقِيامَةِ، وَالأنْوارُ تَسْطَعُ مِنْ تيجانِهِمْ. 13

13. امام علی النقی (علیہ السلام): ہمارے شیعہ علماء جو ہمارے کمزور محبوں اور ہماری ولایت کا اقرار کرنے والوں کی سرپرستی کرتے ہیں بروز قیامت اس انداز میں وارد ہوں گے کہ ان کے سر کے تاج سے نور کی شعاعیں نکل رہی ہوں گی۔

14. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَلَیه السَّلَامُ): مَن جَمَعَ لَكَ وُدَّه وَ رَأيَه فَاجۡ مَع لَہ طَاعَتَكَ. 14

14. حضرت امام علی نقی علیہ السلام: جو بھی تم سے دوستی کا دم بھرے اور نیک مشورہ دے تم اپنے پورے وجود کے ساتھ اسکی اطاعت کرو ۔

15. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَلَیهِ السَّلَامُ): التَّسْريحُ بِمِشْطِ الْعاجِ يُنْبُتُ الشَّعْرَ فِی الرَّأسِ، وَ يَطْرُدُ الدُّودَ مِنَ الدِّماغِ،

وَ يُطْفِىءُ الْمِرارَ، وَ يَتَّقِى اللِّثَةَ وَ الْعَمُورَ. 15
15. امام علی النقی (علیہ السلام): عاجکی کنگھی سے سر میں بال اگتا ہے، دماغ کے کیڑے ختم ہوتے ہیں صفرا، ٹھنڈا پڑجاتا ہے، اورجبڑے کی سلامتی اور اس کی مضبوطی کا باعث ہے ۔

16. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): أُذكُرْ مَصْرَعَكَ بَيْنَ يَدَىْ أهْلِكَ لا طَبيبٌ يَمْنَعُكَ، وَ لا حَبيبٌ يَنْفَعُكَ. 16
16. امام علی النقی (علیہ السلام): اپنے گھر والوں کے سامنے (حالت اختصار میں لاچار) پڑنے رہنے کو یاد کرو کہ نہ طبیب تمہیں (مرنے سے) سے روک سکتا ہے اور نہ حبیب (دوست) تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتا ہے۔

17. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): إنَّ الْحَرامَ لا يَنْمى، وَإنْ نَمى لا يُبارَكُ فيهِ، وَ ما أنْفَقَهُ لَمْ يُؤْجَرْ عَلَيْهِ، وَ ما خَلَّفَهُ كانَ زادَهُ إلَى النّارِ. 17
17. امام علی النقی (علیہ السلام): حرام (چیز) رشد ونمو نہیں کرتی اور اگر رشد ونمو کرے بھی تو اس میں برکت نہیں ہوتی، اگر اسے انفاق کردیا جائے تو کوئی اجر وثواب نہیں ملتا اوراگر (ورثہ میں) چھوڑ جائے تو جہنم کی زاد راہ بن جاتی ہے ۔

18. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): اَلْحِكْمَةُ لا تَنْجَعُ فِى الطِّباعِ الْفاسِدَةِ. 18
18. امام علی النقی (علیہ السلام): حکمت فاسد مزاج لوگوں کے اندر میں اثر انداز نہیں ہوتی۔

19. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): مَنْ رَضِىَ عَنْ نَفْسِهِ كَثُرَ السّاخِطُونَ عَلَيْهِ. 19
19. امام علی النقی (علیہ السلام): جو اپنے آپ سے راضی و خوشنود ہوتا ہے اس پر غصہ کرنے والوں کی تعداد زیادہ ہوجاتی ہے ۔

20. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): اَلْمُصيبَةُ لِلصّابِرِ واحِدَةٌ وَ لِلْجازِعِ اِثْنَتان. 20
20. امام علی النقی (علیہ السلام): صبر کرنے والے کے لئے ایک مصیبت اور جزع و فزع کرنے والے کے لئے دوہڑی مصیبت ہے۔

21. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): اِنّ لِلّهِ بِقاعاً يُحِبُّ أنْ يُدْعى فيها فَيَسْتَجيبُ لِمَنْ دَعاهُ، وَالْحيرُ مِنْها. 21
21. امام علی النقی (علیہ السلام): خدا کے کچھ (خاص)اماکن ہیں جہاں اسے پکارا جانا پسند ہے لہٰذا جو ان میں خدا کو پکارتا ہے خدا اس کی سن لیتا ہے اور حائر حسینی (ع) ان میں سے ایک ہے ۔

22. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): اِنّ اللّهَ هُوَ الْمُثيبُ وَالْمُعاقِبُ وَالْمُجازى بِالأَعْمالِ عاجِلاً وَآجِلاً. 22
22. امام علی النقی (علیہ السلام): خدا ہی ثواب وعقاب دینے والا اور اعمال کی جلد یا دیر میں جزا و سزا دینے والا ہے ۔

23. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): مَنْ هانَتْ عَلَيْهِ نَفْسُهُ فَلا تَأمَنْ شَرَّهُ. 23
23. امام علی النقی (علیہ السلام): جس کانفس پست ہو جائے اس کے شر سے اپنے کو محفوظ سمجھو ۔

24. قالَ الاِمامُ عَلِّىِ النَقِىّ (عَليَه السَّلاَمُ): اَلتَّواضُعُ أنْ تُعْطِىَ النّاسَ ما تُحِبُّ أنْ تُعْطاهُ. 24
24. امام علی النقی (علیہ السلام): فروتنی یہ ہے کہ لوگوں کو وہی چیزیں عطا کرو جسے پانا تم خود پسند کرتے

ہو ۔

25. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): اُذكُر حَسَراتِ التَّفريطِ بِأخذ تَقديمِ الحَزمِ . 25
25. امام علی النقی (علیہ السلام): کوتاہی کی حسرتوں کو دور اندیشی کرنے کے ذریعہ یاد کرو ۔

26. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): لَمْ يَزَلِ اللّهُ وَحْدَهُ لا شَيْئٌ مَعَهُ، ثُمَّ خَلَقَ الأَشْياءَ بَديعاً، وَاخْتارَ لِنَفْسِهِ أَحْسَنَ الاْسْماء. 26
26. امام علی النقی (علیہ السلام): خدا وند متعال ازل سے تنہا تھا اور اس کا کوئی شریک نہیں تھا پھر اس نے اشیاء کو خلق کیا اور اپنے لئے بہترین اسماء کو انتخاب کیا۔

27. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): اِذا قامَ الْقائِمُ يَقْضى بَيْنَ النّاسِ بِعِلْمِهِ كَقَضاءِ داوُد (علیه السلام)وَ لا يَسْئَلُ الْبَيِّنَةَ. 27
27. امام علی النقی (علیہ السلام): جب حضرت قائم آل محمد عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ظہور کریں گے تو اپنے علم کی بنیاد پر لوگوں کے درمیان فیصلہ کریں گے جس طرح حضرت داؤد علیہ السلام فیصلہ کرتے تھے اور گواہ طلب نہیں کریں گے ۔

28. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): اَلمُؤمِنُ يَحتاجُ إلى تَوفيقٍ مِنَ اللّهِ و واعِظٍ مِن نَفسِهِ وقَبولٍ مِمَّن يَنصَحُهُ. 28
28. امام علی النقی (علیہ السلام): مومن، خدا کی طرف سے توفیق اور اپنے نفس کی طرف سے نصیحت اور نصیحت کرنے والے کی طرف سے نصیحت قبول کرنے کا محتاج ہے ۔

29. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): اَلْعِلْمُ وِراثَةٌ كَريمَةٌ وَالاْدَبُ حُلَلٌ حِسانٌ، وَالْفِكْرَةُ مِرْآتٌ صافِيَةٌ. 29
29. امام علی النقی (علیہ السلام): علم کریم میراث ہے اور ادب خوبصورت زیور ہیں اور فکر صاف وشفاف آئینہ ہے ۔

30. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): الْعُجْبُ صارِفٌ عَنْ طَلَبِ الْعِلْمِ، داع إلِىَ الْغَمْطِ وَ الْجَهْلِ. 30
30. امام علی النقی (علیہ السلام): خود بینی علم حاصل کرنے سے مانع ھوتی ھے اور جہالت و نادانی کی دعوت دیتی ھے۔

31. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): لا تُخَيِّبْ راجيكَ فَيَمْقُتَكَ اللّهُ وَ يُعاديكَ. 31
31. امام علی النقی (علیہ السلام): اپنے سے امید رکھنے والے کو نا امید نہ کرو کہ خدا تم سے ناراض ھوکر تم سے دشمنی کرنے لگے ۔

32. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): الْعِتابُ مِفْتاحُ التَّقالى، وَالعِتابُ خَيْرٌ مِنَ الْحِقْدِ. 32
32. امام علی النقی (علیہ السلام): سرزنش، غصہ کی کنجی ہے (لیکن)سرزنش، کینہ رکھنے سے بہتر ہے ۔

33. قَالَ الاِمَامُ عَلِّيِ النَقِیّ (عَليَه السَّلَامُ): مَا اسْتَراحَ ذُو الْحِرْصِ. 33
33. امام علی النقی (علیہ السلام): لالچی کو کبھی چین نہیں ملتا ۔

34. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): الْغِنی قِلَّةُ تَمَنّیكَ، وَالرّضا بِما یَكْفیكَ، وَ الْفَقْرُ شَرَهُ النَّفْسِ وَ شِدَّةُ الْقُنُوطِ، وَالدِّقَّةُ إتّباعُ الْیَسیرِ وَالنَّظَرُ فِی الْحَقیرِ. 34
34. امام علی النقی (علیہ السلام): بے نیازی، کم آرزؤں کی قلت سے حاصل ہوتی ہے اور محتاجی، نفس کے لالچی پن اور شدت سے مایوسی۔

35. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): الاِْمامُ بَعْدی الْحَسَنِ، وَ بَعْدَهُ ابْنُهُ الْقائِمُ الَّذی یَمْلأُ الأَرْضَ قِسْطاً وَ عَدْلاً كَما مُلِئَتْ جَوْراً وَ ظُلْماً. 35
35. امام علی النقی (علیہ السلام): میرے بعد حسن (عسکری)امام ہیں اور ان کے بعد ان کے بیٹے قائمامام ہیں جو زمین کو عدل وانصاف سے اسی طرح بھردیں گے جس طرح وہ ظلم وستم سے بھر چکی ہوگی۔

36. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): إذا كانَ زَمانُ الْعَدْلِ فیهِ أغْلَبُ مِنَ الْجَوْرِ فَحَرامٌ أنْ یُظُنَّ بِأحَد سُوءاً حَتّی یُعْلَمَ ذلِكَ مِنْهُ. 36
36. امام علی النقی (علیہ السلام): جس زمانے میں عدل وانصاف کا غلبہ ظلم و ستم سے زیادہ ہو تو کسی کے بارے میں برائی کا گمان کرنا حرام ہے یہاں تک کہ برائی کا یقین حاصل ہو جائے۔

37. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): إنَّ لِشیعَتِنا بِوِلایَتِنا لَعِصْمَةٌ، لَوْ سَلَكُوا بِها فی لُجَّةِ الْبِحارِ الْغامِرَةِ. 37
37. امام علی النقی (علیہ السلام): ہمارے شیعوں کے لئے ہماری ولایت پناہ گاہ ہے کہ جس کے ذریعہ وہ اتھاہ سمندروں کی موجوں میں بھی چل سکتے ہیں ۔

38. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): یا داوُدُ لَوْ قُلْتَ: إنَّ تارِكَ التَّقیَّةَ كَتارِكِ الصَّلاةِ لَكُنتَ صادِقاً. 38
38. امام علی النقی (علیہ السلام): اے داؤد اگر تم یہ کہو کہ (تقیہ کے موقع پر) تقیہ چھوڑنے والا بے نمازی کے مانند ہے تو تم سچے ہو ۔

39. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): الحلم أنْ تَمْلِكَ نَفْسَكَ وَ تَكْظِمَ غَیْظَكَ، وَ لا یَكُونَ ذلَكَ إلاّ مَعَ الْقُدْرَةِ. 39
39. امام علی النقی (علیہ السلام): حلم یہ ہے کہ اپنے نفس پر قابو رکھو اپنے غصہ کو پی جاؤ یہ قدرت و توانائی کے بغیر ممکن نہیں ھے۔

40. قَالَ الاِمَامُ عَلِّیِ النَقِیّ (عَلیَه السَّلاَمُ): اِنّ اللّهَ جَعَلَ الدّنیا دارَ بَلْوی وَالاْخِرَةَ دارَ عُقْبی، وَ جَعَلَ بَلْوی الدّنیا لِثوابِ الاْخِرَةِ سَبَباً وَ ثَوابَ الاْخِرَةِ مِنْ بَلْوَی الدّنیا عِوَضاً . 40
40. امام علی النقی (علیہ السلام): اللہ نے دنیا کو بلاؤں کا گھر اور آخرت کو نتائج کا گھر قرار دیا ہے اور دنیا کی بلاؤں کو آخرت کے ثواب کا سبب اور آخرت کے ثواب کو دنیا کی بلاؤں کا عوض قرار دیا ہے ۔

----

1. بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی، ج٦٨، ص١٨٢۔ اعیان الشیعہ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩۔
2. عدة الداعی؛ ابن فہد حلی، ص٢٠٨۔
3. بحار الانوار؛ علامہ محمد باقر مجلسی،ج٦٩،ص ١٤٢۔
4. بحار الانوار: ج٧٥، ص ٣٦٩ ح۴۔ اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی،ص ٣١٢س ١۴۔

5. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج٦٩، ص١٩٩ح٢٧.
6. الدرة الباهرة ؛ ص٣٢، س٥. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی،ج ٧٥، ص٣٦٩، ح٢٠.
7. اعیان الشیعة؛ سید محسن امین عاملی، ص٢، ص٣٩.تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص٤٣٨.
8. اعیان الشیعة؛ سید محسن امین عاملی، ج٢، ص٣٩. بحار الانوار: ج١٧.
9. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج١٢، ص٣٠٨، ح١٤١٦٢.
10. عیون اخبار الرضا(ع)؛ شیخ صدوق، ج٢، ص٢٦٠، ح٢٢.
11. الامالی؛ شیخ طوسی، ج ٢، ص٥٨٠، ح٨.
12. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج١٢، ص١١، ١٣٣٧٦.
13. بحار الانوار: ج٢، ص٦، ضمن ح١٣.
14. تحف العقول، ص ٨٨٠
15. بحار الانوار: ج٧٣، ص١١٤، ح١٦.
16. اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی، ص٣١١، س١٦. بحار الانوار: ج ٧٥، ص٣٦٩، ح٤.
17. الکافی؛ ثقة الاسلام کلینی، ج٥، ص١٢٥، ح٧.
18. نزهةالناظر و تنبیه الخاطر؛ ص١٤١، ح٢٣. اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی، ص٣١١، س٢٠.
19. بحار الانوار: ج٦٩، ص٣١٦، ح٢٤.
20. اعلام الدین؛ ابو الحسن دیلمی، ص٣١١، س٤. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی ،ج٧٥، ص٣٦٩.
21. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص٣٥٧. بحار الانوار: ج٩٨، ص ١٣٠، ضمن ح ٣٤.
22. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص٣٥٨. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی، ج٥٩، ص٢، ضمن ح٦.
23. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص ٣٨٣. بحار الانوار: ج٧٥، ص٣٦٥.
24. المحجة البیضاء؛ فیض کاشانی، ج٥، ص٢٢٥.
25. بحار الأنوار، ج 75، ص 370
26. بحارالانوار: ج 57، ص 83، ح 64.
27. بحار الانوار: ج ٥٠، ص٢٦٤. ح٢٤.
28. تحف العقول، ص 457
29. بحار الانوار: ج٧١، ص٣٢٤.
30. بحار الانوار: ج٧٥، ص٣٦٩، س٤.
31. بحار الانوار: ج٧٥، ص١٧٣، ح٢.
32. نزهة الناظر؛ ص١٣٩، ح١٢ بحار الانوار، ج٧٨، ص٣٦٨، ضمن ح٣.
33. نزهة الناظر وتنبیه الخاطر؛ ص١٤١، ح٢١. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ٢، ص٣٣٦، ح١١.
34. الدّرّة الباهرة: ص 14، نزهة الناظر: ص 138، ح 7، بحار: ج 75، ص 109، ح 12.
35. بحار الانوار؛ علامه محمد باقر مجلسی،،ج ٥٠، ص٢٣٩، ح٢.
36. بحار الانوار: ج٧٣، ١٩٧، ح١٧. الدرة الباهرة؛ ص٣٢، س١٠.
37. بحار الانوار: ج٥٠، ص٢١٥، ح١، س١٨.
38. وسائل الشیعة؛ شیخ حر عاملی، ج١٦، ص٢١١، ح٢١٣٨٢. مستطرفات السرائر ؛ ابن ادریس حلی، ص٦٧، ح١٠.

39. نزهة الناظر وتنبیه الخاطر؛ ص۱۳۸، ح۵. مستدرک الوسائل؛ میرزا حسین نوری، ج۲، ص۳۰۴، ح۱۷.
40. تحف العقول؛ ابن شعبه حرانی، ص۳۵۸.